عبداللطیف خالد چیمہ
ناظم نشرواشاعت: مجلس احرار اسلام پاکستان

قومی مجلس مشاورت اور حالیہ تحریک

ڈنمارک اور یورپی ممالک کے اخبارات میں جو توہین آمیز اور فتنہ انگیز خاکے شائع کیے گئے۔ان پر پورا عالم اسلام سراپا احتجاج بنا ہوا ہے۔''حماس'' کی کامیابی اور ناموسِ رسالت (ﷺ) پر جانیں نچھاور کر دینے کے عالمگیر جذبات اللہ کرے بار آور ثابت ہوں (آمین)

توہین آمیز خاکوں کے خلاف قوم کے جذبات کو منظّم کرنے اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے''قومی مجلس مشاورت'' کے نام سے پہلا بھرپور اجلاس ۱۱؍فروری کو اسلام آباد میں جناب قاضی حسین احمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔اس میں مجلس احرار اسلام کی جانب سے چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ ،قاری محمد یوسف احرار اور راقم نے شرکت کی اور صورت حال کا بغور جائزہ لیا۔۱۴؍فروری کو تحفظِ ناموسِ رسالت (ﷺ) محاذ کی جانب سے لاہور میں جو ہڑتال اور احتجاج ہوا' اس کو جس بری طرح تشدد کی راہ پر ڈال کر تحریک کو ابتدائی مرحلے میں سبوتاژ کرنے کی شعوری کوشش کی گئی' یہ پوری قوم کے لیے پریشانی کا موجب بنا اور قومی و دینی قیادت کے لیے سوالیہ نشان بھی۔سرکاری وغیر سرکاری اہلکاروں نے پنجاب اسمبلی سمیت جہاں جہاں تشدد کو بھڑکایا اور املاک کو نقصان پہنچایا' پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا اور دیگر ذرائع کے ریکارڈ پر سب کچھ محفوظ ہے اور بعض ''ذمہ دار'' افراد تو نامزد بھی ہو چکے ہیں' جن سے سرکاری انتظامیہ اغماض برت کر خود صورتحال کی تصدیق کا موجب بھی بن رہی ہے۔۱۹؍فروری کو اسلام آباد کی ریلی کو روکنے کے لیے حکومت نے بوکھلاہٹ میں غلط فیصلے کیے پھر بھی احتجاج کو دبا نہ سکی۔

۲۰؍فروری کو قومی مجلس مشاورت کا دوسرا اجلاس پھر اسلام آباد میں قاضی حسین احمد کی زیر صدارت ہوا جبکہ اس اجلاس سے چند گھنٹے پہلے اسلام آباد میں ہی متحدہ مجلس عمل کی سپریم کونسل کے اجلاس میں فیصلے کر کے اس تحریک سے متعلقہ بریفنگ دی جا چکی تھی۔چنانچہ لازمی طور پر قومی مجلس مشاورت کا یہ ڈھیلا ڈھالا اجلاس ضابطے کی کارروائی ہی سمجھا گیا۔اس اجلاس میں جنرل (ر) حمید گل ،جناب عرفان صدیقی اور جمعیت علماء اسلام آزاد کشمیر کے مولانا محمد نذیر صدیقی نے تحریک کے اہداف ومقاصد طے کرنے کے لیے بہت مناسب انداز میں مثبت اور قابل عمل تجاویز دیں۔راقم نے شریک اجلاس چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ سے مشورے کے بعد اجلاس میں اپنی جماعت کی جانب سے یہ تجاویز رکھیں۔

(۱) لوگ والہانہ انداز میں سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ان کو سنبھالنا ازحد ضروری ہے۔کوئی باضابطہ نظم نہ ہونے کی وجہ سے نقصان ہو رہا ہے جس کی مثال لاہور میں ۱۴؍فروری کی ہڑتال و ہنگامے سب کے سامنے ہیں۔

(۲) تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) یا تحریک حرمتِ رسول (ﷺ) کے نام سے منسوب کر کے اس تحریک کو با قاعدہ منظم کیا جائے۔

(۳) تحریک میں شہید ہونے والوں کے ورثاء کی دلجوئی کی جائے اور تحریک میں گرفتار ہونے والوں کے لیے قانونی چارہ جوئی کا انتظام کیا جائے۔

(۴) معروف قانون دان جناب محمد اسماعیل قریشی نے کہا ہے کہ وہ یہ کیس عالمی فورم اور عالمی عدالتوں میں لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ان سے رابطہ کر کے اس کی سبیل نکالی جائے۔

ان سطور کے ذریعے ہم جناب قاضی حسین احمد، جناب مولانا فضل الرحمٰن اور اس تحریک کی ابتدائی مشاورت میں نہایت موثر کردار ادا کرنے والی جماعت الدعوۃ کے حضرات سے بڑے ہی ادب کے ساتھ ملتمس ہیں کہ:

لوگ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔لہٰذا صورتحال کا حقیقی ادراک فرما کر اس کا کوئی باضابطہ نظم قائم کر لیا جائے اور متحدہ مجلس عمل سے باہر کی جماعتوں کو بھی پوری طرح اعتماد میں لے کر کام کو آگے بڑھایا جائے۔ان شاءاللہ تعالیٰ ہم اس کام میں آپ کے خادم اور کارکن ثابت ہوں گے۔اللہ تعالیٰ آپ اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو، کامیابیاں آپ حضرات کے قدم چومیں اور دین وملت کے دشمن ناکام و نامراد ہوں۔آمین یارب العالمین!

سالانہ اجتماعاتِ احرار

مناظرِ اہل سنت مولانا محمد مغیرہ خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر

نواسۂ امیر شریعت حافظ سید محمد کفیل بخاری حفظہ اللہ
ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان
مدیر: ماہنامہ ''نقیبِ ختم نبوت'' ملتان

25 مارچ ہفتہ بعد نماز عشاء جامع مسجد مائی والی میلسی
داعی: مولانا قاری محمد رمضان منتظم اعلیٰ: جامعہ مدنیہ گلزار ٹاؤن میلسی

26 مارچ اتوار بعد نماز ظہر بستی چھتانیاں
داعی: عبدالسلام

26 مارچ اتوار بعد نماز مغرب چاہ شاہو والا
(موضع میراں پور) داعی: گلزار احمد

27 مارچ سوموار بعد نماز ظہر چاہ فقر شاہ
داعیان: حاجی محمد عارف، حاجی توفیق احمد، منظور احمد

27 مارچ سوموار بعد نماز مغرب جامع مسجد مکی
مدرسہ تعلیم القرآن محبت پور داعی: حاجی محمد احمد

28 مارچ منگل بعد نماز ظہر ککری کلاں
داعی: میاں ریاض احمد

28 مارچ منگل بعد نماز مغرب مدرسہ معمورہ میراں پور
داعی: محمد عبداللہ بن حافظ محمد اکرم احرار

شعبۂ نشریات: مجلس احرار اسلام میلسی (وہاڑی)